

الفاضل علی احمد بیگماری ترمذی
 مضمون: اسی پر کہ جو کسی کو چاہے اس کو پڑھا دے
 اور اس کو پڑھانے سے بھی روک دے۔
 اسی سے کہہ سکتے ہیں کہ اس کا حق ہے کہ وہ
 اس کو پڑھا دے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی ہے
 کہ اگر کوئی شخص اس کو پڑھانے سے روک دے
 تو اس کا حق ہے کہ وہ اس کو پڑھا دے۔
 اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی ہے کہ اگر کوئی
 شخص اس کو پڑھانے سے روک دے تو اس کا
 حق ہے کہ وہ اس کو پڑھا دے۔ اور اس کے
 ساتھ ہی یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص اس
 کو پڑھانے سے روک دے تو اس کا حق ہے
 کہ وہ اس کو پڑھا دے۔ اور اس کے ساتھ
 ہی یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو
 پڑھانے سے روک دے تو اس کا حق ہے کہ
 وہ اس کو پڑھا دے۔ اور اس کے ساتھ ہی
 یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو پڑھانے
 سے روک دے تو اس کا حق ہے کہ وہ اس کو
 پڑھا دے۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی ہے
 کہ اگر کوئی شخص اس کو پڑھانے سے روک
 دے تو اس کا حق ہے کہ وہ اس کو پڑھا دے۔

و اس کے ساتھ ہی یہ بھی ہے کہ اگر کوئی
 شخص اس کو پڑھانے سے روک دے تو اس کا
 حق ہے کہ وہ اس کو پڑھا دے۔ اور اس کے
 ساتھ ہی یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص اس
 کو پڑھانے سے روک دے تو اس کا حق ہے
 کہ وہ اس کو پڑھا دے۔ اور اس کے ساتھ
 ہی یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو
 پڑھانے سے روک دے تو اس کا حق ہے کہ
 وہ اس کو پڑھا دے۔ اور اس کے ساتھ ہی
 یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو پڑھانے
 سے روک دے تو اس کا حق ہے کہ وہ اس کو
 پڑھا دے۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی ہے
 کہ اگر کوئی شخص اس کو پڑھانے سے روک
 دے تو اس کا حق ہے کہ وہ اس کو پڑھا دے۔

